علمائے کرام اور دینی درد رکھنے والے عوام وخواص کی خدمت ضروری گزارش

محترمین ومکرمین! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

جیسا کہ ہر خاص وعام کو معلوم ہے کہ ہر سال ہزاروں کی تعداد میں حجاج کرام ہمارے ملک سے حرمین شریفین کے سفر پر جاتے ہیں اور فریضہ حج ادا کرتے ہیں، یقیناً اس قافلے کا ہر فرد اس سفر کو بڑا مبارک اور سعادت کا ذریعہ سمجھتا ہے اور حقیقت بھی یہی ہے لیکن یہ بات بھی ہمیں تسلیم کرنی پڑتی ہے کہ عامۃ الناس جسطرح دین کے دوسرے کاموں میں ناواقفیت کی وجہ سے غفلت کا شکار ہیں ایسے ہی حج کے احکام سے بھی مکمل ناواقف ہوتے ہیں اور ناواقفی سے بڑھ کر بے طلبی کے شکار بھی ہیں جو یقیناً افسوسناک ہے اور اسکا نتیجہ یہ ہے کہ بسا اوقات لاکھوں خرچ کر کے اپنے مال اور اہل وعیال سے دور رہ کر حج کی صعوبتیں برداشت کرنیوالا حاجی حرمین شریفین سے ایسے ہی خالی ہاتھ لوٹتا ہے جیسے اپنے ملک سے گیا تھا۔

ان حالات کے تناظر میں اہل علم کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ نہ صرف اس کوتاہی کو المیہ قرار دے کر اس سے صرفِ نظر کریں بلکہ اس کا مناسب حل تجویز کرنا لازمی ہے چنانچہ جامعہ خدیجۃ الکبریٰ مردان کے علماء نے اس نقصان کے ازالہ کیلئے فوری عملی اقدامات کرتے ہوئے یہ تدبیر سوچی ہے کہ ہر علاقہ کے علمائے کرام کم از کم اپنے علاقہ کے حجاج کرام کیلئے باقاعدہ تربیتی مجالس کا انعقاد فرمائیں اور ان کو اس مبارک سفر کے انتظامی اور تجرباتی امور سمجھانے کے ساتھ ساتھ ان سے احکامات کا تفصیلی مذاکرہ فرمائیں، ممکن ہے کہ اس میں دو چار دن صرف ہو جائیں لیکن حجاج کرام کو بڑا فائدہ ہوگا۔ اور یقیناً یہ عمل علمائے کرام کیلئے نہ صرف اس ذمہ داری سے سبکدوشی کا ذریعہ ہوگا بلکہ حرمین شریفین کے مسافر سے مقاماتِ مقدسہ میں دعائیں لینے کا مؤثر ذریعہ بھی بنے گا، عام افراد اگرچہ بذاتِ خود تو یہ مجالس قائم نہیں کر سکتے لیکن حجاج کرام کی مالی وجانی خدمت میں علمائے کرام کے دست وبازو ضرور بن سکتے ہیں۔

اگر ہر علاقے کے علمائے کرام اور سمجھ بوجھ رکھنے والے عوام اس ذمہ داری کو نبھاتے ہوئے اپنے اپنے علاقے کے حجاج کرام کو سنبھالنا شروع کردیں تو ایک دن ضرور ایسا آئے گا کہ ان کی اس محنت کی صدائے بازگشت پہلے اپنے ملک میں اور پھر تمام عالم اسلام میں سنائی دے گی۔ اور جب تمام عالم کے حجاج کرام صحیح طریقے سے اپنے رب کے دربار میں اور اپنے رسول ﷺ کے آستانہ پر حاضری دیں گے تو اس سے اللہ تعالیٰ کتنے خوش ہوں گے اور اس کے رسول ﷺ کی روح کو کتنی فرحت ملے گی اس کا اندازہ آپ خود ہی لگا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے علمائے جامعہ خدیجۃ الکبریٰ نے گزشتہ سال اس سلسلہ میں علمائے کرام کے ایک چھوٹے سے اجتماع کا اہتمام کیا جس میں مختلف علاقوں کے علمائے کرام شریک ہوئے اور اس ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے انہوں نے ضلع صوابی، ٹوپی، سوات، پشاور، مردان، چارسدہ، اٹک، چھچھ اور گجرانوالہ میں حجاج کرام کیلئے تربیتی مجالس قائم کرنے کا عندیہ دیا اور ساتھ ساتھ اپنی مشاورتی کمیٹیاں بنا کر مجالس منعقد کرنے کی تاریخیں مقرر کرنے کی بھی سعی فرمائی۔

لہٰذا تمام علمائے کرام سے اس سلسلہ میں درخواست ہے کہ وہ اپنے ہاں بھی اس قسم کی مجالس قائم فرمائیں نیز اپنے بیانات اور ماہناموں اور تحریرات میں بھی اس موضوع کی اہمیت کو اجاگر فرمائیں۔

والسلام

ان شاء اللہ اس سال مردان میں جامعہ کی زیرنگرانی حج وعمرہ کی مجالس کی ترتیب درج ذیل رہے گی۔

☆ پہلی مجلس: 2.1 ستمبر، بروز ہفتہ، اتوار
☆ دوسری مجلس: 8,7 ستمبر، بروز ہفتہ، اتوار اوقات: صبح 8:00 تا 12:00 بجے
☆ عمرہ کی تربیتی مجلس ہر جمعہ کے دن صبح 8:00 تا 12:00 بجے

مزید معلومات کیلئے رابطہ فرمائیں۔

(۱) مفتی نور بادشاہ: 03018331792
(۲) مفتی ابوبکر احسان: 03075715716
(۳) بھائی سردار علی: 0937783358=03018192044

من جانب:
اساتذہ جامعہ خدیجۃ الکبریٰ للبنات
بالمقابل شیخ ملتون، حرمین ٹاؤن، مردان
15/06/12